متحدہ قومی موومنٹ پاکستان میں برسوں سے رائج فرسودہ جاگیردارانہ نظام اور ''اسٹیٹس کو'' توڑنا چاہتی ہے، الطاف حسین

نسل درنسل حکمرانی کرنے والے حکمراں طبقہ اونے نئے نظریات دینے والوں کو کبھی بھی قبول نہیں کیا بلکہ ''اسٹیٹس کو''

برقرار رکھنے کیلئے ہمیشہ نئی فلاسفی اور نئے نظریات دینے والے کو ریاست کا دشمن تصور کیا

نام نہاد سیاسی ومذہبی جماعتیں اور قوم پرست تنظیمیں ''اسٹیٹس کو'' برقرار رکھنا چاہتی ہیں

اور متحدہ قومی موومنٹ کو آئسولیٹ کرکے ختم کردینا چاہتی ہیں

نائن زیرو پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی، مختلف شعبہ جات کے ارکان اور منتخب نمائندگان سے چار گھنٹے طویل ٹیلی فونک خطاب

کراچی۔۔۔12 جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ پاکستان میں برسوں سے رائج فرسودہ جاگیردارانہ نظام اور ''اسٹیٹس کو'' توڑنا چاہتی ہے اسی لئے وہ نام نہاد سیاسی ومذہبی جماعتیں اور قوم پرست تنظیمیں جو فرسودہ جاگیردارانہ نظام اور ''اسٹیٹس کو'' برقرار رکھنا چاہتی ہیں وہ متحدہ قومی موومنٹ کو آئسولیٹ یعنی تنہا کر کے ختم کردینا چاہتی ہیں۔ انہوں نے یہ بات گزشتہ روز ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد پر ایک اہم اجلاس سے فون پر چار گھنٹے طویل خطاب کرتے ہوئے کہی جس میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی، مختلف تنظیمی کمیٹیوں، تمام تنظیمی ونگز، نائن زیرو کے شعبہ جات کے ارکان، حق پرست ارکان پارلیمنٹ، وزراء، ارکان صوبائی اسمبلی اور حق پرست ناظمین نے شرکت کی۔ اجلاس سے اپنے اہم اور تفصیلی خطاب میں جناب الطاف حسین نے انسانی نفسیات، تہذیبی وثقافتی اقدار، مذہبی عقائد، انسانی ترقی، یورپ میں چلائی جانے والی نشاط ثانیہ (RENAISSANCE) کی تحریک، مختلف ادوار میں نئے نئے نظریات اور انقلاب کیلئے کی جانے والی جدوجہد، ایم کیو ایم کے قیام کے اسباب، ایم کیو ایم کے خلاف کی جانے والی سازشوں، لسانی فسادات، ایم کیو ایم کے خلاف کئے گئے ریاستی آپریشنوں، 12 مئی کے سانحہ، لال مسجد میں مسلح دہشت گردوں کے خلاف کئے جانے والے آپریشن، لندن میں اپوزیشن پارٹیز کانفرنس اور موجودہ حالات کے بارے میں تفصیلی اظہار خیال کیا۔

اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ دنیا میں جس جس جگہ اور جہاں جہاں نشاط ثانیہ (RENAISSANCE) سے ملتا جلتا نظریہ دینے ، اسٹیٹس کو کے خلاف نئی سوچ وفکر اور نئے نظریات دینے والا پیدا ہوا وہاں وہاں کی حکومت، نسل درنسل حکمرانی کرنے والے حکمراں طبقہ اور اس سے منسلک تمام اداروں نے نئے نظریات اور نئی سوچ وفکر دینے والوں کو کبھی بھی قبول نہیں کیا بلکہ اسٹیٹس کو برقرار رکھنے کیلئے ہمیشہ نئی فلاسفی اور نئے نظریات دینے والے کو ریاست کا دشمن تصور کیا گیا، اس پر طرح طرح کے الزامات لگائے گئے، اس کی کردارکشی کی گئی، اسے آئسولیٹ کردیا گیا، اس کی زندگی اجیرن بنادی گئی، اس پر اور اسکے نظریہ کے ماننے والوں پر زمین تنگ کردی گئی اور طاقت کا استعمال کر کے انہیں یا تو ختم کردیا گیا یا پھر انہیں جلاوطنی اختیار کرنے پر مجبور کردیا گیا۔ حتیٰ کہ نبیوں اور پیغمبروں نے بھی جب اپنے اپنے دور میں حق کا پیغام دیا تو اس جگہ کے حکمراں طبقہ نے انہیں بھی برداشت نہیں کیا بلکہ اسٹیٹس کو برقرار رکھنے کیلئے ان کو بھی طرح طرح کے مظالم کا نشانہ بنایا گیا، حضرت موسیٰؑ کو قتل کرنے کی کوشش کی گئی، حضرت عیسیٰؑ کو صلیب پر چڑھایا گیا، نبی آخرالزماں حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کی کردارکشی کی گئی، انؐ پر انؐ کے صحابہ پر مظالم ڈھائے گئے، حضورؐ پر مکہ کی زمین تنگ کردی گئی اور انہیں جلاوطنی اختیار کرنے پر مجبور کردیا گیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ یورپ صدیوں تک تاریک دور میں رہا اور جب وہاں لوگوں نے صدیوں کے اسٹیٹس کو کے خاتمے، معاشرے کی اصلاح اور شخصی آزادی کیلئے نئے نئے نظریات پیش کئے تو وہاں بھی حکمراں طبقہ نے نئے نظریات پیش کرنے والے ہزاروں دانشوروں کو قتل کردیا، سینکڑوں سائنسدانوں کے گھروں کو آگ لگادی اور نشاط ثانیہ کی تحریک چلانے والے لاکھوں مردوں اور عورتوں کو پھانسی دیدی گئی۔ بالآخر نشاط ثانیہ (RENAISSANCE) کی اسی تحریک کے نتیجے میں یورپ میں اسٹیٹس کو کا خاتمہ ہوا، یورپ تاریکی کے دور سے نکلا، طرح طرح کی ایجادات ہوئیں اور ترقی کا آغاز ہوا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان میں ایم کیو ایم نے گزشتہ 60 برسوں سے رائج فرسودہ جاگیردارانہ نظام اور اسٹیٹس کو کے خلاف غریب ومتوسط طبقہ کی قیادت کا نظریہ اور نئی فلاسفی پیش کی تو ملک میں نسل درنسل حکمرانی کرنے والے حکمراں طبقہ (RULING ELITE) اور اسٹیبلشمنٹ نے اسے برداشت نہیں کیا اور اس کو ختم کرنے کیلئے طرح طرح کی سازشیں کیں، ایم کیو ایم پر دہشت گردی اور طرح طرح کے الزامات لگائے گئے، الطاف حسین کی کردارکشی کی گئی، الطاف حسین اور اسکے ساتھیوں پر ملک کی زمین تنگ کی گئی، اس کے ہزاروں کارکنوں کا قتل عام کیا گیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایک سازش کے تحت ایم کیو ایم کی کردارکشی کیلئے سندھ میں ہونے والے لسانی فسادات کا الزام بھی ایم کیو ایم پر عائد کیا جاتا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ میں پہلا پختون مہاجر فساد 1964ء میں ہوا جب ایم کیو ایم کا کوئی

وجود نہیں تھا اور الطاف حسین کی عمر صرف 11 سال تھی پھر اس فساد کی ذمہ داری ایم کیو ایم یا الطاف حسین پر کس طرح عائد کی جاسکتی ہے؟ انہوں نے مزید کہا کہ 1973ء میں بھی لسانی فسادات کرائے گئے، اس وقت بھی ایم کیو ایم کا کوئی وجود نہیں تھا تو پھر ایم کیو ایم پر لسانی فساد کا الزام کس طرح لگایا جاسکتا ہے؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ سندھ میں لسانی فسادات ہوئے نہیں بلکہ کرائے گئے اور یہ فسادات اسٹیبلشمنٹ نے ایک سازش کے تحت کرائے اور ان فسادات کے ذریعے عوام کے درمیان نفرت کے بیج بوئے گئے جس کا مقصد مہاجروں کو دیگر قومیتوں سے آئسولیٹ کرنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کے قیام کے بعد بھی اسٹیبلشمنٹ نے سازش کے تحت فسادات کرائے اور ان کا الزام ایم کیو ایم پر عائد کیا اور یہ شرمناک پروپیگنڈہ کیا گیا کہ ایم کیو ایم پنجابیوں، پختونوں، بلوچوں، سندھیوں کی دشمن ہے تاکہ دیگر قومیتوں کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام ایم کیو ایم کا انقلابی پیغام پسند کرنا تو درکنار ایم کیو ایم کا نام تک سننا گوارا نہ کریں اور متحد ہو کر اسٹیٹس کو توڑنے اور فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خلاف جدوجہد نہ کرسکیں۔ اسی مقصد کے تحت مختلف جھوٹے اور بے بنیاد الزامات لگا کر ایم کیو ایم کے خلاف بار بار ریاستی آپریشن کیا گیا اور اسے ختم کرنے کی کوشش کی گئی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ 12 مئی کا سانحہ بھی ایم کیو ایم کے خلاف ایک منظم سازش کا حصہ تھا جس کا مقصد ایم کیو ایم کو ملک بھر میں پھیلنے سے روکنا اور عوام کو ایم کیو ایم سے بدظن کرنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ جن لوگوں نے 12 مئی کے واقعہ کا الزام ایم کیو ایم پر لگایا وہ آج تک اس کا ڈھول پیٹ رہے ہیں تاکہ مستقبل میں اس کو بنیاد بنا کر ایم کیو ایم کے خلاف ایک مرتبہ پھر آپریشن شروع کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ یہ الزام لگاتے ہیں کہ 12 مئی کو ایم کیو ایم نے سیاسی جماعتوں کے کارکنوں کو گولیاں ماریں وہ قوم کو اس بات کا جواب دیں کہ اس روز ایم کیو ایم کے 14 کارکنوں کو کس نے گولیاں مار کر شہید کیا؟ انہوں نے سوال کیا کہ جو لوگ 12 مئی کے واقعہ کا مسلسل ڈھول پیٹ رہے ہیں وہ 15، ہزار سے زائد اردو بولنے والے طبقہ کے افراد کے قتل عام پر کیوں خاموش ہیں؟ یہ لوگ اس وقت کہاں تھے جب ایم کیو ایم کے ہزاروں کارکنوں کو پکڑ پکڑ کر جعلی پولیس مقابلوں کے نام پر بیدردی سے ماورائے عدالت قتل کیا جارہا تھا؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ماضی کی طرح آج بھی ایم کیو ایم کو آئسولیٹ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے جس کا تازہ ثبوت لندن میں اپوزیشن کی آل پارٹیز کانفرنس ہے جس میں شریک تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں اور قوم پرست تنظیموں نے ایم کیو ایم کو تنہا کرنے اور اسے ختم کرنے کی قرارداد منظور کی۔ انہوں نے کہا کہ اس اے پی سی میں تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں نے جس طرح ایم کیو ایم پر الزامات لگائے اس سے ثابت ہو گیا ہے کہ اس اے پی سی کا صرف ایک ہی ایجنڈا تھا کہ ایم کیو ایم کو ختم کرنے کیلئے لائحہ عمل بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اے پی سی میں ایم کیو ایم کے خلاف منظور کی جانے والی قراردادوں سے ظاہر ہو گیا ہے کہ اسٹیٹس کو برقرار رکھنے کیلئے سرگرم عمل سیاسی و مذہبی جماعتیں اسٹیٹس کو کے خلاف جدوجہد کرنے والی متحدہ قومی موومنٹ کے خلاف متحد ہوگئی ہیں اور اسے آئسولیٹ یعنی تنہا کر کے ختم کردینا چاہتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام باطل پرست سیاسی و مذہبی جماعتیں ایم کیو ایم کے خلاف چاہے کتنی ہی سازشیں کرلیں لیکن وہ ایم کیو ایم کو ختم نہیں کرسکتیں۔ جناب الطاف حسین نے تحریک کے تمام ذمہ داروں، کارکنوں اور منتخب نمائندوں پر زور دیا کہ وہ تحریک کے خلاف کی جانے والی سازشوں کو ناکام بنانے کیلئے اپنے بھرپور اتحاد کا مظاہرہ کریں، حالات پر نظر رکھیں، اپنے فرض کو پہچانیں اور اپنی تحریکی ذمہ داریوں کو نہایت ایمانداری اور دیانتداری کے ساتھ انجام دیں۔ جناب الطاف حسین کے خطاب کی بقیہ تفصیلات کل جاری کی جائیں گی۔

پرنس کریم کی 50 سالہ ''امامت ڈے'' پر اسماعیلی کمیونٹی کو الطاف حسین کی مبارکباد

لندن۔۔۔12، جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے اسماعیلی برادری کے روحانی پیشوا پرنس کریم آغا خان (چہارم) کی تخت نشینی کی 50 سالہ ''امامت ڈے'' پر پاکستان بھر میں بسنے والی اسماعیلی کمیونٹی کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے تہنیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ ملک میں مذہبی رواداری، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور بھائی چارے کے فروغ کیلئے عملی جدوجہد کررہی ہے یہی وجہ ہے کہ ایم کیو ایم کو پاکستان کی تمام قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں کی حمایت حاصل ہے۔ جناب الطاف حسین نے امامت ڈے کی گولڈن جوبلی تقریب کے موقع پر پرنس کریم آغا خان اور پاکستان سمیت دنیا بھر میں مقیم اسماعیلی برادری کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے پرنس کریم آغا خان کی صحت وعافیت کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔

خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے بلوچستان اور بن قاسم ٹاؤن کے متاثرین کی امداد کیلئے غذائی اجناس اور ادویات پر مشتمل مزید دو ٹرک روانہ

کراچی۔۔۔12، جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے بلوچستان اور کراچی کے مضافاتی علاقے بن قاسم ٹاؤن میں سیلابی ریلے اور طوفانی بارشوں سے متاثرہ خاندانوں کی امداد کیلئے غذائی اجناس اور ادویات پر مشتمل مزید دو ٹرک روانہ کردیئے گئے ہیں۔ امدادی اشیاء پر مشتمل ٹرکوں کو ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار اور رکن رابطہ کمیٹی شاہد لطیف نے بلوچستان کی تحصیل نصیر آباد اور کراچی کے مضافاتی علاقے بن قاسم ٹاؤن یوسی 5 کیلئے روانہ کیا۔ خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے طوفانی بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں بھیجی جانے والی امدادی اشیاء میں آٹا، دالیں چاول، گھی، خشک دودھ، بسکٹ، پاپے، منرل واٹر اور روزمرہ استعمال کی دیگر اشیاء شامل ہیں۔ قبل ازیں ڈاکٹر فاروق ستار اور شاہد لطیف نے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر دفتر میں بارش کے متاثرین کیلئے جمع کی گئی امدادی اشیاء کا معائنہ کیا اور امدادی اشیاء جمع کرانے کیلئے آنے والے مخیر حضرات اور عوام سے امدادی اشیاء بھی وصول کیں۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ایم کیو ایم تمام تر مشکل حالات کے باوجود اپنی بساط سے بڑھ کر مصیبت زدہ خاندانوں کی ہر ممکن امداد کے ساتھ ساتھ انہیں علاج و معالجے کی سہولیات بھی فراہم کررہی ہے۔ انہوں نے مخیر حضرات سے اپیل کی کہ وہ سیلابی ریلوں اور بارش متاثرین کی امداد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے عطیات خدمت خلق فاؤنڈیشن کے امدادی کیمپوں میں جمع کرائیں۔

خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے بلوچستان کی تحصیل اوستہ محمد کے سیلابی ریلے سے متاثرہ افراد کو طبی سہولیات اور غذائی اجناس کی فراہمی

کراچی۔۔۔12، جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے گزشتہ روز بلوچستان کی تحصیل اوستہ محمد کے سیلابی ریلے اور بارش متاثرین کو وبائی امراض سے محفوظ رکھنے کیلئے طبی کیمپ کا انعقاد کیا گیا اور متاثرین کو علاج و معالجہ کی سہولیات فراہم کی گئیں۔ اوستہ محمد میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کے میڈیکل کیمپ سے سینکڑوں نوجوانوں، بزرگوں، خواتین اور بچوں نے استفادہ کیا۔ ایم کیو ایم میڈیکل ایڈ کمیٹی کے ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل اسٹاف نے طوفانی بارشوں سے متاثرہ مریضوں کا تفصیلی معائنہ کیا اور انہیں علاج و معالجہ کی سہولیات فراہم کیں۔ دریں اثناء حق پرست سینیٹر محمد علی بروہی نے صوبہ بلوچستان کے علاقے اوستہ محمد میں قائم ایم کیو ایم کے طبی امدادی کیمپ کا دورہ کیا اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی علاج و معالجہ کی سہولیات کا جائزہ لیا۔ بعد ازاں انہوں نے سینکڑوں مریضوں میں غذائی اجناس بھی تقسیم کیں۔ اس موقع پر متاثرین سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دکھی انسانیت کی خدمت کرنا متحدہ قومی موومنٹ کا نصب العین ہے اور ایم کیو ایم مصیبت زدہ بھائیوں کی ہر ممکن خدمت کرتی رہے گی۔

ایم کیو ایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔12، جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم حیدرآباد زون سیکٹر H کی سیکٹر کمیٹی کے رکن افصار احمد کی اہلیہ محترمہ ذکیہ افصار، ایم کیو ایم لانڈھی سیکٹر یونٹ 80 کی یونٹ کمیٹی کے رکن راشد علی کے والد واحد علی، ایم کیو ایم بدین زون کے کارکن شاہد خان کے والد ادریس خان اور ایم کیو ایم پی آئی بی سیکٹر یونٹ 57 کے کارکن محمد بابر کے والد محمد صدیق قادری کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔

(آمین)

شہدادکوٹ، کبوسعید خان تحصیل اور یوسی بگوترڑو میں ایم کیوایم کی امدادی سرگرمیاں

متاثرین میں غذائی اجناس کی تقسیم، کومیڈیکل کیمپ کے ذریعے طبی سہولیات فراہمی

شہدادکوٹ۔۔۔12، جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیراہتمام اندرون سندھ کے شہر شہدادکوٹ، کبوسعید خان تحصیل اور یوسی بگوترڑو میں سیلابی ریلے اور بارش سے متاثرہ افراد کو طبی سہولیات کی فراہمی اور غذائی اجناس کی تقسیم کا سلسلہ جاری رہا۔اور ایم کیوایم کی جانب سے آج بھی متاثرین میں غذائی اجناس تقسیم کی گئیں اور مریضوں کو علاج ومعالجہ کی سہولیات فراہم کی گئیں۔تفصیلات کے مطابق حق پرست رکن قومی اسمبلی نثار پنہور، ارکان سندھ اسمبلی یوسف منیر شیخ، اسلم پرویز، صوبائی مشیر نصرت عزیز اور خدمت خلق فاؤنڈیشن حیدرآباد کے انچارج افضال شاہ نے شہدادکوٹ میں قائم خدمت خلق فاؤنڈیشن کے طبی کیمپ کا دورہ کیا اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا جائزہ لیا۔انہوں نے مریضوں سے ملاقاتیں کیں اور ان سے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے دلی ہمدردی کا اظہار بھی کیا۔بعدازاں انہوں نے کبوسعید خان تحصیل اور یوسی بگوترڑو کے سیلابی ریلے سے متاثرہ ہزاروں افراد میں غذائی اجناس اور دیگر امدادی سامان تقسیم کیا۔اس سلسلے میں ایم کیوایم کی امدادی ٹیم کے ارکان کشتیوں کے ذریعے متاثرہ علاقوں تک پہنچے اور متاثرین کے پاس جا کر انہیں امدادی اشیاء فراہم کیں۔واضح رہے کہ ایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے شہدادکوٹ اور اس سے ملحقہ گاؤں گوٹھوں میں شدید سیلابی ریلے اور بارش سے متاثرین کو گزشتہ ایک ہفتے سے غذائی اجناس اور طبی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت بن قاسم ٹاؤن کے سینکڑوں خاندانوں میں غذائی اجناس کی تقسیم

متحدہ کے نمائندے طوفانی بارشوں سے متاثرہ عوام کی خدمت کررہے ہیں، انورعالم، وسیم اختر

کراچی۔۔۔12، جولائی 2007ء

کراچی کے علاقے بن قاسم ٹاؤن میں حالیہ طوفانی بارشوں سے متاثرہ سینکڑوں خاندانوں میں متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت غذائی اجناس اور دیگر امدادی اشیاء تقسیم کی گئی۔تفصیلات کے مطابق خدمت خلق فاؤنڈیشن اور ایم کیوایم کی کراچی مضافاتی کمیٹی کے زیراہتمام طوفانی بارشوں سے متاثرہ بن قاسم ٹاؤن کے علاقے عبداللہ گوٹھ، لاشاری گوٹھ، جوگی گوٹھ اور موسیٰ بلوچ گوٹھ کے سینکڑوں خاندانوں میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت غذائی اجناس تقسیم کی گئیں۔خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے متاثرین کو فراہم کی جانے والی امدادی اشیاء میں آٹا، چاول، دالیں، گھی، چائے کی پتی، خشک دودھ، منرل واٹر، بسکٹ اور دیگر اشیاء شامل تھیں۔اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی پاکستان انچارج انورعالم، صوبائی مشیر داخلہ وسیم اختر، کے ایم اوسی کے انچارج عبدالخالق بلوچ اور دیگر اراکین نے متاثرین میں امدادی اشیاء تقسیم کیں۔متاثرین سے گفتگو کرتے ہوئے رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انورعالم اور وسیم اختر نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ قدرتی آفات کا شکار عوام کی مدد جاری رکھے گی۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے حق پرست نمائندوں اور ایم کیوایم کے کارکنان کو عوام کی خدمت کا درس دیا ہے اور یہی وجہ ہے کہ ایم کیوایم کے نمائندے اپنا گھربار چھوڑ کر مصیبت کی اس گھڑی میں متاثرہ عوام کے درمیان موجود ہیں اور ان کی خدمت کررہے ہیں۔

☆☆☆☆☆